ہفت وار رسالہ:290
WEEKLY BOOKLET:290

امیرِ اہلِ سنّت کا عمرہ

مع مدینۂ پاک کی حاضری

صفحات 39

2022



- عمرے کی فضیلت 02
- مکۂ پاک میں ایک رات 10
- بارگاہِ رسالت میں پہلی حاضری 14
- مدینۂ پاک میں آخری رات 18

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center




عرض

عزمِ حج ہو یا عُمرے کا سفر، حاضریِ مدینہ ہو یا مکۂ پاک کا قصد، حَرَمین طَیِّبَین کا مبارک سفر بڑا ہی پُر کیف و ذوق افزا ہوتا ہے، کوئی عاشقِ رسول ایسا نہیں جو اپنے دل میں مکۂ پاک یا مدینہ طیّبہ کے دیدار کی آرزو نہ رکھتا ہو۔ مدینۂ پاک کی حاضری مومن کی معراج ہے، مدینۂ پاک کی حاضری پانے والا خوش نصیب عاشقِ رسول قابلِ رشک ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو بار بار مکۂ پاک اور مدینۃُ المُنَوَّرہ کی حاضری سے مشرف فرمائے۔

وہ مدینہ جو کونین کا تاج ہے　　جس کا دیدار مومن کی معراج
زندگی میں خدا ہر مسلمان کو　　وہ مدینہ دکھا دے تو کیا بات ہے

اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم! 20 ربیعُ الآخِر 1444ھ مطابق 15 نومبر 2022ء، عاشقِ مدینہ، امیرِ اہلِ سنّت، حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے سفرِ مدینہ بصورتِ عمرہ شریف سعادت پائی۔ یہ مختصر سفر 5 دن پر مشتمل تھا۔ اس رسالے کو مُرتَّب کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مختلف ویڈیوز، بالخصوص خلیفہ و جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مَدَنی مَدَّ ظِلُّہُ العالی سے مدد لی گئی۔ اِس رسالے میں امیرِ اہلِ سنّت کے عمرے کے متعلق ادب و شوق میں ڈوبے معمولات اور سوز و رِقّت میں ڈوبی مدینۂ پاک میں حاضری اور جُدائی کا بیان ہے۔ عاشقِ مدینہ امیرِ اہلِ سنّت کی اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کا ایمان افروز بیان عُشّاق کے لئے بڑا ذوق اَفزا ثابت ہو گا۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم اسے پڑھ کر عشقِ رسول میں مزید اضافہ اور عشقِ مدینہ میں بے قراری نصیب ہو گی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! بڑے پُر کیف حالات کا بیان ہے۔ مکمل رسالے کا مطالعہ فرمائیے۔ رسالے میں اس سفرِ مدینہ کی ویڈیو کا Link بھی شامل کیا گیا ہے جسے اسکین کر کے مکمل سفر کی ویڈیو بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ (محمد طاہر عطاری مدنی عفی عنہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امیرِ اہلِ سنّت کا عمرہ مع مدینۂ پاک کی حاضری (2022)

دعائے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت: یا اللہ پاک جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "امیرِ اہلِ سنّت کا عمرہ مع مدینۂ پاک کی حاضری (2022)" پڑھ یا سُن لے اُسے حرمینِ طَیِّبَین کے جلوے نصیب فرما، بار بار پیارا پیارا کعبہ اور میٹھا میٹھا مدینہ دکھا اور اُسے بے حساب بخش دے۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

درود شریف کی فضیلت

خاتمُ المحدِّثین، شیخ عبدُ الحَق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے میرے پیر و مُرشِد حضرتِ شیخ عبدُ الوَہّاب مُتَّقی (رحمۃُ اللہِ علیہ) جب بھی مدینے سے وَداع کرتے تو فرماتے: سفرِ حج میں فرائض کے بعد دُرُود سے بڑھ کر کوئی دُعا نہیں۔ اپنے سارے اَوقات دُرُود میں گھیر و اور اپنے کو دُرُود کے رنگ میں رنگ لو۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/104)

ہر دَم مِری زباں پہ دُرُود و سلام ہو　　میری فضول گوئی کی عادَت نِکال دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

عُمرے کی فضیلت

اے عاشقانِ رسول! عمرہ شریف بڑی اہم عبادت اور سنتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے، ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں ایک حج اور چار عُمرے ادا فرمائے۔ (بخاری، 1/587، حدیث: 1778) "عمرہ کا لفظی معنٰی ہے زیارت، شریعتِ مطہرہ میں اس کا معنٰی ہے مخصوص شرائط کے ساتھ بیتُ اللہ




شریف کی زیارت کرنا۔“(تفہیم البخاری،3/88)

عمرہ شریف کی فضیلت کے کیا کہنے! بخاری شریف میں ہے:ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔(بخاری،1/586،حدیث:1773)

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں:علماء فرماتے ہیں کہ دو عمروں کے درمیان کے گناہِ صغیرہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(مراٰۃ المناجیح،4/88)

آیئے!اَب امیرِ اہلِ سنّت کے عمرہ شریف کے حالات پڑھتے ہیں:

امیرِ اہلِ سنّت کا دُبئی سے جدّہ شریف کا سفر

عاشقِ مدینہ امیرِ اہلِ سنّت، نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری اور حاجی علی رضا[1] اپنے بیٹے حسن رضا کے ساتھ مدینۂ طیّبہ کی حاضری کے لئے اپنی قیام گاہ ”عرب اِمارات“ سے سوئے جدّہ روانہ ہوئے، صاحبزادۂ امیرِ اہلِ سنّت، الحاج عبید رضا عطاری مدنی مَدَّ ظِلُّہُ العالی اپنی والدۂ محترمہ اور فیملی سمیت گویا استقبال کے لئے پہلے ہی سے عرب شریف کی پاکیزہ ہواؤں میں پہنچ چکے تھے۔ 20 ربیعُ الآخر 1444ھ مطابق 15 نومبر 2022ء بروز منگل عمرہ شریف کی ادائیگی کے لئے مکۂ پاک کے پُر کیف سفر کا آغاز ہوا۔

بڑی عمر میں عمرہ شریف

امیرِ اہلِ سنّت کی ولادت شریف 26 رمضانُ المبارک 1369ھ مطابق 12 جولائی 1950ء بُدھ کے دن ہوئی، یوں ہجری سال کے مطابق آپ کی عمر اس وقت تقریباً 74 سال ہے، عام طور پر اس عمر میں جو ضُعف و نقاہت (یعنی کمزوری) کا عالَم ہوتا ہے وہ باشعور افراد

1 .... حاجی علی رضا بھائی کا تعلق پنجاب (پاکستان) سے ہے اور آپ امیرِ اہلِ سنّت کی خدمت میں رہتے ہیں۔




سمجھ سکتے ہیں، بظاہر چھوٹا سا کام وضو کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے، اس عمر کے افراد کا بغیر لاٹھی کے چلنا ہی بڑی نعمت ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

دَست و پا گوش و زباں ہوش میں ہیں کرنا ہے جو کرلے آج ہی

یعنی (عموماً) بڑھاپے میں ہاتھ، پاؤں کانپنے، زبان لڑکھڑانے لگتی اور سننے کی طاقت کم ہو جاتی ہے لہٰذا ابھی جوانی میں ہاتھ، پاؤں، کان اور زبان اختیار میں ہیں، آج جو بھی نیک کام کرنا ہے ابھی کرلو۔

جوانی میں عبادت کرلیجئے

اپنی جوانی کی نعمت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اللہ پاک کی عبادت و فرمانبرداری والے کاموں میں وقت گزاریں، فقط بڑھاپے میں عبادت کرنے کا ذہن بنانا خام خیالی اور طولِ اَمَل (یعنی لمبی اُمید) ہے، بالفرض بڑھاپے تک پہنچنے میں کامیابی مل بھی گئی لیکن ہاتھ، پاؤں، کان، آنکھ وغیرہ سب اَعْضا موت کے قریب ہونے کی وجہ سے جواب دے جاتے ہیں، دیگر عبادات تو اپنی جگہ فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

اُترتے چاند ڈھلتی چاندنی جو ہو سکے کرلے اندھیرا پاکھ آتا ہے یہ دو دن کی اُجالی ہے

(حدائقِ بخشش، ص182)

شرحِ کلامِ رضا: اے نوجوان! اپنی اُٹھتی جوانی کو غنیمت جان اور جتنی عبادت کرنی ہے کرلے، موت آیا چاہتی ہے اور عنقریب قبر کی کالی رات ہو گی، زندگی کی روشنی تو بس دو دن کی ہے یہ بہت جلد ختم ہونے والی ہے۔ حضور مفتیٔ اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:




رِیاضت کے یہی دن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت
جو کچھ کرنا ہے اب کرلو ابھی نُوری جَواں تم ہو
(سامانِ بخشش، ص160)

خواہشِ عطار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذرا غور کیجئے! ایک طرف عمرہ شریف کے اَرکان کی ادائیگی کا معاملہ، دوسری طرف 74 سالہ مُعَمَّر بُزرگ، ضُعف و نقاہت بھی موجود، مگر قلبِ عطار کی خواہش ہے کہ زندگی میں کبھی وہیل چیئر پر طواف نہیں کیا۔ اَب بھی قدموں پر چل کر کعبے کے گِرد طواف کا لطف اٹھانا چاہتا ہوں، بس پھر کیا تھا! دلی خواہش پوری کرنے کے لئے زم زم شریف پی کر دو سے تین مرتبہ دعا مانگی۔ ایک بار جدّہ شریف سے مکۂ پاک روانگی کے وقت، دوسری بار مسجدُ الحرام شریف میں طواف سے قبل۔ اللہ پاک نے اپنے نیک بندے پر فضل و رحمت کی ایسی برسات فرمائی کہ نہ صرف طواف بلکہ سعی میں بھی وہیل چیئر کی ضرورت نہ پڑی بلکہ ایسا کرم ہوا کہ یہ اَرکان ایک ہی وضو سے ادا ہوگئے۔ اس نعمت کے شُکرانے میں قلبِ عطار بارگاہِ ربِّ غفّار میں جُھک گیا اور آپ نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ (1)

1 . . . زم زم شریف پی کر دُعا کرنا قبولیت کے بہت زیادہ قریب ہے۔ حضرتِ امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اُس شخص کے لئے مستحب ہے جو مغفِرت یا مَرَض وغیرہ سے شِفا کے لئے آبِ زم زم پینا چاہتا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کرکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھے پھر کہے: اے اللہ! مجھے یہ حدیث پہنچی کہ تیرے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”آبِ زم زم اُس مقصد کے لئے ہے کہ جس کے لئے اسے پیا جائے۔“ (ابن ماجہ، 3/490، حدیث: 3062) (پھر یُوں دعائیں مانگے مَثَلاً) اے اللہ پاک! میں اسے پیتا ہوں تاکہ تو مجھے بخش دے یا اے اللہ پاک! میں اسے پیتا ہوں اس کے ذَرِیعے اپنے مَرَض سے شِفا چاہتے ہوئے، اے اللہ! پس تو مجھے شِفا عطا فرمادے اور مثل اس کے (یعنی حسبِ ضرورت اِسی طرح مختلف دعائیں کرے)۔ (الایضاح فی مناسک الحج للنووی، ص401)




یہ زمزم اس لئے ہے جس لئے اس کو پیئے کوئی　　اسی زَمزم میں جنت ہے اسی زَمزم میں کوثر ہے

(ذوقِ نعت، ص254)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجدُ الحرام شریف میں حاضری اور زیارتِ کعبہ

20 ربیعُ الآخر 1444ھ مطابق 15 نومبر 2022ء بروز منگل عمرہ شریف کی ادائیگی تھی، عمرے کا اِحرام باندھ کر نیت کر کے تلبیہ یعنی "لَبَّیْكَ ط اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط" پڑھتے ہوئے قافلہ سُوئے مکہ چل دیا۔ مکہ شریف کے ہوٹل میں پہنچ کر کچھ آرام وغیرہ کے بعد مسجدُ الحرام شریف کی جانب روانہ ہوئے، مسجدُ الحرام شریف میں سیدھا قدم رکھ کر داخل ہوتے ہی آپ نے بُلند آواز سے (شاید ساتھ موجود عاشقانِ رسول کو یاد دلانے کی نیت سے) اعتکاف کی نیت کرتے ہوئے "نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف" پڑھا۔ کعبۂ مُعَظَّمہ کی طرف قدم بڑھ رہے ہیں، جیسے ہی مَطاف (یعنی طواف کرنے کی جگہ) میں پہنچے، جلال و جمال بھرا منظر نگاہوں کے سامنے تھا۔ کعبۃُ اللہِ المُشَرَّفہ کا حسین جلوہ اپنی تمام رونقوں کے ساتھ نظروں کے سامنے ہے، آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور بھیگی پلکوں سے خانۂ کعبہ کا دیدار کرتے ہی ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھ گئے، بارگاہِ خداوندی میں رو رو کر دُعاؤں، التجاؤں کا سلسلہ جاری ہو گیا۔

طوافِ خانۂ کعبہ اور اِستلامِ حَجَر

کچھ دیر تک اِسی پُر کیف عالَم میں رہنے کے بعد خانۂ کعبہ کا طواف کرنے کے لئے تین سانس میں زم زم شریف پی کر اِضطباع[1] کیا اور پھر بسمِ اللہِ اللہُ اَکْبَر پڑھ کر تین مرتبہ حجرِ

1 ... یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پلّے اُلٹے کندھے پر اِس طرح ڈال لیں کہ




اسود کا اِستِلام[1] کر کے طواف شروع کر دیا۔ پہلے تین چکروں میں رَمَل[2] کیا۔ دورانِ طواف زبان پر مختلف دُعاؤں کے ساتھ ساتھ دُرود شریف اور کبھی اَشکبار آنکھوں سے اِس دُعائیہ شعر کی تکرار کرتے رہے:

مسلماں ہے عطار تیری عطا سے ہو ایمان پر خاتمہ یاالٰہی

سبحانَ اللہ! سبحانَ اللہ! سبحانَ اللہ! کیا پُر ذوق و کیف آور وہ لمحات و مناظر ہوں گے جب اللہ پاک کا ایک سچا نیک بندہ رو رو کر اُس کے پاک گھر کا طواف کر رہا ہو گا۔

تصدُّق ہو رہے ہیں لاکھوں بندے گِرد پھر پھر کر
طوافِ خانۂ کعبہ عَجَب دِلچسپ منظر ہے (ذوقِ نعت، ص253)

مقامِ ابراہیم کی حاضری

مُعْتَمِر (یعنی عمرہ کرنے والے) کو طواف کے سات چکر کے بعد مقامِ ابراہیم کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ مسجدِ حرام شریف میں جہاں بھی جگہ ملے مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نمازِ طواف ادا کرنا واجب ہے۔ (بہار شریعت، 1/1102) امیرِ اہلِ سنّت نے نمازِ طواف ادا کر کے "مقامِ ابراہیم" کے قریب دُعا پڑھی۔ (رفیق المعتمرین، صفحہ 63 پر یہ دعا لکھی ہوئی ہے)

سیدھا کندھا کُھلا رہے۔ (رفیق المعتمرین، ص42)

1 ... رفیق المعتمرین میں ہے: اگر ممکن ہو تو حَجَرِ اَسود شریف پر دونوں ہتھیلیاں اور اُن کے بیچ میں مُنہ رکھ کر یوں بوسہ دیجئے کہ آواز پیدا نہ ہو، ہُجُوم کے سبب اگر بوسہ مُیَسَّر نہ آسکے تو نہ اوروں کو ایذا دیں نہ خود دَبیں کُچلیں بلکہ ہاتھ یا لکڑی سے حَجَرِ اَسود کو چُھو کر اُسے چُوم لیجئے، یہ بھی نہ بَن پڑے تو ہاتھوں کا اِشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چُوم لیجئے، یہی کیا کم ہے کہ مکّی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُبارَک مُنہ رکھنے کی جگہ پر آپ کی نگاہیں پڑ رہی ہیں۔ حَجَرِ اَسود کو بوسہ دینے یا لکڑی یا ہاتھ سے چُھو کر چُومنے یا ہاتھوں کا اِشارہ کر کے انھیں چُوم لینے کو "اِستِلام" کہتے ہیں۔ (رفیق المعتمرین، ص43)

2 ... یعنی جَلد جَلد چھوٹے قدم رکھتے، کندھے ہِلاتے چلیں جیسے قوی و بہادر لوگ چلتے ہیں۔ (رفیق المعتمرین، ص45)




مُلتزَم شریف کی حاضری

نمازِ طواف کے بعد مُلتزَم[1] کی حاضری ”سنّت“ ہے، امیرِ اہلِ سنّت نے اپنے ساتھ عمرہ کرنے والوں کو مُلتزَم پر حاضری کا انداز بیان کرتے ہوئے فرمایا: ہمیں مُلتزَم کی سیدھ میں حاضری دینی ہے چونکہ دیوار و غلافِ کعبہ پر کافی خوشبو ہوتی ہے اور مُحرِم (یعنی حالتِ احرام والے) کو خوشبو سے بچنا ہوتا ہے اس وجہ سے وہاں لپٹنے اور ہاتھ وغیرہ لگانے سے احتیاط کیجئے۔ اللہ پاک نے جتنا چاہا امیرِ اہلِ سنّت نے یہاں رُک کر گریہ وزاری کرتے ہوئے دل ہی دل میں دعا مانگی۔ زم زم شریف پی کر دوبارہ دعا مانگ کر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سعی کے لئے صفا و مَروہ کی طرف روانہ ہوئے۔

سعی اور حلق

سعی کے سات پھیرے کر کے دو رکعت نمازِ سعی ادا کرنا مُستَحَب ہے۔ (درمختار، 3/589)

سعی کی نماز ادا کر کے آپ مسجدُ الحرام شریف سے باہر آگئے۔ قِیام گاہ (Hotel) کی طرف تشریف لے جارہے تھے کہ راستے میں پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ولادت گاہ شریف کے مکانِ عالی شان کے پاس سے گزرے تو نہایت عقیدت و مَحبّت سے اس جانب ہاتھ اُٹھا کر ہاتھوں کو چوم لیا۔ ہوٹل تشریف لائے تو حلق کرنے والے اسلامی بھائی حاضر تھے، آپ نے حلق کے چند مَدَنی پھول بیان فرما کر حلق کروایا اور یوں اَلحمدُ لِلّٰہ عمرہ شریف مکمل ہو گیا۔ آپ لکھتے ہیں:

شَرَف مجھ کو عُمرے کا مولیٰ دِیا ہے　　کرم مجھ گنہگار پر یہ بڑا ہے

(رفیق المعتمرین)

---

1 ... دروازۂ کعبہ اور حجرِ اسود کے دَرمیانی حصّے کو مُلتزَم کہتے ہیں۔




ہر وضو کے بدلے ایک کفّارہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مُحرِم (یعنی احرام باندھنے والے) پر احرام کے ضروری مسائل سیکھنا لازم ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کی عادتِ مبارکہ ہے کہ حج کا سفر ہو یا عمرہ شریف، آپ احرام کی حالت میں ہر وضو کے بدلے میں احتیاطاً ایک "صدقۂ فطر" راہِ خدا میں دیتے ہیں تاکہ وضو کرنے میں سر یا داڑھی سے جُدا ہونے والے بالوں کا کفّارہ ہو جائے۔ اس عمرے میں آپ نے تین مرتبہ وضو کیا اور اس کے تین صدقۂ فطر ادا کئے۔ (حج و عمرہ کے ضروری مسائل سیکھنے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت کی کتاب رفیقُ الحرمین اور رفیقُ المعتمرین کا مطالعہ کیجئے۔ یہ کتب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے فری ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔)[1]

مکۂ پاک میں دعوتِ اسلامی والوں کے لئے دُعائے عطار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلِ سنّت ہر دِلعزیز شخصیت ہیں، اس مبارک سفر میں آپ نے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری اُمّت کے لئے دُعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنے مُریدِین، طالبین اور مُحِبّین (یعنی محبت کرنے والوں) کے لئے بارہا دعائیں کیں۔ عمرہ شریف کرنے کے بعد کی ایک دعا پڑھئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یاربَّ المصطفٰے! عُمرہ شریف قبول فرما۔ اِلٰهَ الْعَالَمِیْن! مکۂ پاک کی پاکیزہ فضائیں اور حَرَم

---

1 ... مسئلہ: وُضو کرنے میں، کُھجانے میں یا کنگھا کرنے میں اگر دو یا تین بال گرے تو ہر بال کے بدلے میں ایک ایک مُٹھی اَناج یا ایک ایک ٹکڑا روٹی یا ایک چھوارا خَیرات کریں اور تین سے زِیادہ گرے تو صَدَقہ دینا ہوگا۔ اگر بِغیر ہاتھ لگائے بال گر جائیں یا بیماری سے تمام بال بھی جھڑ جائیں تو کوئی کفّارہ نہیں۔ (بہار شریعت، 1/1171)




کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں، میرے مولیٰ! اُمّت کی مغفِرت فرما۔ یااللہ پاک! خصوصاً ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کو بے حساب بخش دے۔ اے اللہ پاک! جتنے بھی دعوتِ اسلامی والے ہیں، جو دعوتِ اسلامی سے مَحبّت کرنے والے ہیں تمام عاشقانِ رسول سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مکۂ پاک میں ایک رات

اے عاشقانِ رسول! "مکۂ پاک" دنیا کا قدیم ترین اور بڑا فضیلتوں والا شہر ہے، اللہ پاک نے اس کا ذکر قرآنِ کریم میں بھی فرمایا ہے، ہمارے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی 63 سالہ ظاہری حیاتِ مبارکہ میں سے 53 سال اس مبارک شہر کے حصے میں آئے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت نے آج کا دن اور آنے والی رات مکۂ پاک میں گزاری۔ اِن شاءَ اللہ! کل صبح 8 بجے بذریعہ ٹرین سُوئے مدینہ روانگی ہے۔ آپ نے رات دیر گئے کھانا کھایا اور پھر فضائے مکّۃُ المُکرَّمہ سے برکتیں لینے کے لئے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر تک چہل قدمی فرمائی۔ اس دوران بھی آپ نے خیر خواہی و ہمدردی کا سلسلہ جاری رکھا، بعض اسلامی بھائیوں کی دِلجُوئی کے لئے اُنہیں صُوری، صوتی یعنی ویڈیو اور وائس میسج بھیج کر مَدَنی پھولوں اور دُعاؤں سے نوازا۔ کراچی (پاکستان) میں ایک مَدَنی اسلامی بھائی کا آپریشن تھا، امیرِ اہلِ سنّت نے کچھ اس طرح اُن سے عِیادت و ہمدردی کا اِظہار فرمایا:

اَلحمدُ لِلّٰہ! رات کے تقریباً سوا چار بجے ہیں، مکۂ پاک کی گلیوں میں چہل قدمی کر رہا ہوں، اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم! عمرہ شریف کی سعادت حاصل ہو گئی ہے۔

آ اِدھر روح کی ہر تہ میں سَمولوں تجھ کو اے ہوا! تُو نے تو سرکار کو دیکھا ہو گا




اللہ کریم آپ کو مکۂ پاک کی برکتوں سے شفا عطا فرمائے اور آپ کا آپریشن کامیاب ہو، کوئی Side effect نہ ہو، ہمت رکھئے سب بہتر ہو جائے گا۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جلد ہم عازمِ گلزارِ مدینہ ہوں گے

نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری مَدَّ ظِلُّہُ العالی امیرِ اہلِ سنّت کے عمرہ شریف کرنے کے بعد کی پُر ذَوق کیفیات کچھ یوں بیان کرتے ہیں: امیرِ اہلِ سنّت کا مکۂ پاک میں جس ہوٹل میں کمرہ تھا، اس کے ساتھ والا کمرہ میرا تھا، امیرِ اہلِ سنّت اپنے کمرے سے دو یا تین مرتبہ باہر تشریف لائے، واپس اپنے کمرے میں آنے کی بجائے میرے کمرے میں تشریف لے آئے، چونکہ کل صبح کو نَیْن کے نگینے، مدینے کا پُر مسرّت سفر تھا گویا خوشی بھی خوشی میں جُھوم رہی تھی اور عاشقِ مدینہ یادِ مدینہ میں جھوم جھوم کر مختلف اَشعار پڑھ رہے تھے۔ گویا امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اس شعر کے مِصْداق نظر آرہے تھے:

یارب! سُوئے مدینہ مستانہ بن کے جاؤں　　اُس شمعِ دو جہاں کا پروانہ بن کے جاؤں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینہ نہ دیکھا تو کچھ بھی نہ دیکھا

اللہ پاک کے کروڑہا کروڑ احسان کہ زندگی کے پُر بہار دن کا آغاز ہوا چاہتا ہے، عاشقوں کی معراج بارگاہِ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضری کے پُر مسرت لمحات آیا چاہتے ہیں۔ مدینۂ پاک روانگی سے تقریباً دو گھنٹے قبل عاشقِ مدینہ کا عشقِ مدینہ میں ڈوبا ہوا کیف آور منظر دیکھنے کے لئے اس Link پر Click کیجئے اور دیکھئے کہ مدینے جانے کی خوشی کیسی ہوتی ہے۔

https://www.ilyasqadri.com/medialibrary/124244




تمہارا کرم یاحبیبِ خدا ہے　　مدینے کی جانب چلا قافلہ ہے
(وسائلِ بخشش، ص442)

آدابِ مدینہ

اے عاشقانِ رسول! وہ مبارک مقام بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جہاں کی حاضری کے آداب قرآنِ کریم میں بیان فرمائے گئے ہیں۔ امامِ عشق و محبت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: امیرُ المؤمنین (حضرتِ) عمر رضی اللہُ عنہ نے روضۂ انور کے پاس کسی کو اونچی آواز سے بولتے دیکھا، فرمایا: کیا اپنی آواز نبی کی آواز پر بُلند کرتا ہے؟ اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ﴾ (پ26، الحجرات:2) ترجمۂ کنز الایمان: ”اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے۔“ (فتاوی رضویہ، 15/169)

اَدب گاہے کہ زیرِ آسماں اَز عرش نازک تر
نَفَس گم کردہ می آید جُنید و بایَزید ایں جا

یعنی آسمان کے نیچے، عرشِ بریں سے نازک ایک ایسی بارگاہِ ادب و ناز ہے جہاں جنیدِ بغدادی اور بایزید بسطامی رحمۃُ اللہِ علیہما جیسے بڑے بڑے اولیائے کرام اونچی آواز سے سانس بھی نہیں لیتے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقِ مدینہ، امیرِ اہلِ سنّت کے مدینۂ پاک میں ادب و تعظیم کے واقعات پر بات کی جائے تو کتاب بن جائے۔ آپ کے قافلے میں چند بچے[1] بھی تھے۔ شہرِ مدینہ کے آداب بیان کرتے ہوئے سفر شروع کرنے سے قبل آپ نے بچوں کو

---

1 ... پوتا: حاجی اُسید رضا عطاری، عمر: تقریباً 9 سال۔ رضاعی یعنی دودھ کے رشتے کے پوتے: حسن رضا عطاری، عمر: تقریباً 7 سال۔ پوتا: جنید عطاری، عمر: تقریباً ساڑھے تین سال۔ پوتی: حبیبہ عطاریہ، عمر: تقریباً 7 سال۔




راہِ مدینہ کے آداب بیان کئے جو کچھ تبدیلی کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں، اس میں خاص طور پر اُن والدین کے لئے بڑا دَرس ہے جو سفرِ حَرَمینِ طَیِّبَین، مَسْجِدُ الْحَرام شریف، مدینۃُ الْمُنَوَّرہ اور مسجدِ نبوی شریف وغیرہ مُقَدَّس مقامات پر اپنے ساتھ ناسمجھ چھوٹے بچے لے کر جاتے ہیں۔ اپنے بچوں کو ان بابرکت مقامات پر لے جانے سے قبل یہاں کے آداب لازمی سکھایئے تاکہ ان کے دل میں ابھی سے ان مُقَدَّس مقامات کی عظمت و شان بیٹھ جائے۔

سنبھل کر پاؤں رکھنا زائرو! شہرِ مدینہ میں　　کہیں ایسا نہ ہو سارا سفر بیکار ہو جائے

امیرِ اہلِ سنّت کی ہمسفر بچوں کو نصیحتیں

پیارے بچو! سفرِ مدینہ شروع ہونے والا ہے۔ جب مدینۂ پاک کی ٹرین میں بیٹھیں گے تو قفلِ مدینہ لگا لیجئے یعنی فضول گفتگو، ہنسی مذاق وغیرہ نہیں کرنی، کوئی ضروری بات ہو تو اپنے ابو سے کر لیجئے۔ بار بار پوچھنا: گاڑی کہاں پہنچی؟ کتنی دیر لگے گی؟ وغیرہ سوالات نہیں کرنے، کیونکہ سفرِ مدینہ میں مزا ہی مزا ہے۔ نعتیں پڑھیں، دُرودِ پاک پڑھیں، ذکرُ اللہ کرتے رہیں۔

میں راہِ مدینہ کے قُربان جاؤں　　کہ اِس میں سُرور اور مزہ ہی مزہ ہے
مدینے میں "قفلِ مدینہ" لگاؤں　　کرم آپ کیجے ارادہ مِرا ہے

(وسائلِ بخشش، ص442)

مدینۂ پاک میں کوئی چیز زور سے نہیں رکھنی بلکہ بالکل آہستہ سے رکھنی ہے کہ آواز پیدا نہ ہو۔ اگر عشقِ رسول میں رونا آتا ہے تو خدا کی قسم! یہ بہت بڑی سعادت ہے۔

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں　　ذکرِ محبت عام ہے لیکن سوزِ محبت عام نہیں
یادِ نبیِ پاک میں روئے جو عمر بھر　　مولیٰ مجھے تلاش اُسی چشمِ تر کی ہے




اللہ پاک ہمیں مدینۂ پاک کا ادب نصیب کرے اور مدینۂ پاک میں سبز سبز گنبد کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں میں، آقا کے جلوؤں میں، کلمہ پڑھتے ہوئے، شہادت کی موت نصیب فرمائے، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مَدفن نصیب کرے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

سفرِ مدینہ کا آغاز

مکۂ پاک سے سُوئے مدینہ سفر جاری ہے، تقریباً اڑھائی گھنٹے کا یہ سفر مختلف نعتیہ کلام کے سوز و گُداز بھرے ماحول میں ڈوب گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ٹرین مدینۂ پاک کی پُر بہار فضاؤں میں داخل ہونے لگی۔ یہ لیجئے! ٹرین مدینۂ پاک میں داخل ہو گئی۔ سب استقبال کے شوق میں کھڑے ہو کر بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کرنے لگے۔ ایک عربی شخص یہ منظر دیکھ رہا تھا، اُس نے دور ہی سے اپنے موبائل میں اس حسین یادگار کے مَناظِر کو محفوظ کر لیا۔ مدینۂ پاک کے ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر ٹرین رُکی اور بارگاہِ رسالت میں باذوق و شوق حاضری دینے کے لئے قیام گاہ (Hotel) روانہ ہوئے۔

بارگاہِ رسالت میں پہلی حاضری

عاشقِ صادق کی آج کی رات دیدارِ دربارِ حبیب کی رات ہے، امیرِ اہلِ سنّت نیا لباس پہن کر، آنکھوں میں خاکِ مدینہ کا سُرمہ سجائے، لبوں پر یہ شعر پڑھتے چلے جا رہے ہیں:

مجرم بلائے آئے ہیں جَاءُوْكَ ہے گواہ
پھر رَدْ ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے
(حدائقِ بخشش، ص205)

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ آقا
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ
کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سَہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ




مسجدِ نبوی شریف کی جانب آہستہ آہستہ قدم بڑھتے چلے جارہے ہیں، مسجد شریف کے قریب پہنچے تو خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت، حاجی عبید رضا عطاری مدنی مَدَّ ظِلُّہُ العالی نے یہ نعتیہ شعر پڑھا:

مِرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمتِ عالَم　　میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لیے

آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور ہاتھ باندھے:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا　　یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ　　خُذْیَدِیْ سَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

پڑھتے روضۂ پاک کی طرف بڑھے چلے جارہے ہیں۔ عاشقِ مدینہ کی معراج کا وقت آپہنچا، اے لیجئے! وہ رہا سبز گنبد کا حسین و دِلکش نظارہ! روضۂ پُرنور کا دیدار ضیا بار کرتے ہی امیرِ اہلِ سنّت بارگاہِ رسالت میں کچھ اِس طرح سلام عرض کرنے لگے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ　　اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسِرَاجَ السَّالِکِیْنَ　　اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

لبوں پر روتے روتے کبھی دُرود و سلام تو کبھی شفاعت کی خیرات کا سوال جاری ہے:

اَسْأَلُکَ الشَّفَاعَۃَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یعنی یارَسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ سے شَفاعت کا سُوال کرتا ہوں۔

کچھ دیر تک دور ہی سے کھڑے کھڑے اَدب و تعظیم کے ساتھ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں رو رو کر دُرود و سلام کا نذرانہ جاری رہا۔ خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت یہ اشعار پڑھ کر سوز و گُداز مزید بڑھا رہے تھے۔

مُجرموں کو شہا بخشواتا ہے تو　　اپنی اُمّت کی بگڑی بناتا ہے تو




غم کے ماروں کو سینے لگاتا ہے تو　　غمزدوں بے کسوں کا تو غمخوار ہے
تیرا ثانی کہاں! شاہِ کون ومکاں　　مجھ سا عاصی بھی اُمّت میں ہو گا کہاں!
تیرے عَفْو و کرم کا شہِ دو جہاں!　　کیا کوئی مجھ سے بڑھ کر بھی حقدار ہے؟

پھر روتے روتے اُلٹے قدم گاڑی کی طرف لوٹے، کیونکہ جب کعبے کو پیٹھ کرنا ادب نہیں تو کعبے کے کعبے کی طرف پیٹھ کیسے کی جاسکتی ہے؟

مزارِ امیر حمزہ پر حاضری

بارگاہِ رسالت میں حاضری کے بعد امیرِ اہلِ سنّت نے عاشقِ رسول پہاڑ، جبلِ اُحُد شریف کے دامن میں واقع سَیِّدُ الشُّہَدا، امیرِ طیبہ، حضرتِ امیر حمزہ اور دیگر شُہَدائے اُحُد علیہمُ الرّضوان کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضری اور فاتحہ خوانی کے بعد وہاں موجود عاشقانِ رسول سے ملاقات فرمائی۔

مسجدِ نبوی شریف میں حاضری

اگلے دن صبح کے وقت امیرِ اہلِ سنّت مسجدِ نبوی شریف میں حاضر ہوئے۔ دھیمے قدموں سے چلنے کا انداز مرحبا! عاشقِ ماہِ رسالت، اعلیٰ حضرت کے اشعار وردِ زباں ہیں:

قسمتِ ثور و حِرا کی حِرص ہے　　چاہتے ہیں دل میں گہرا غار ہم
ہاتھ اُٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم!　　ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم

(حدائقِ بخشش، ص85، 83)

کبھی برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ شعر پڑھ رہے ہیں:

بخشوانا مجھ سے عاصی کا رَوا ہو گا کسے
کس کے دامن میں چُھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر　　(ذوقِ نعت، ص134)




پھر ایسے مقام پر نمازِ اشراق و چاشت ادا فرمائی جہاں سے سبز سبز گنبد شریف واضح نظر آتا تھا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! زندگی کی انمول گھڑیاں ہیں، خوشیوں کی ساعتیں ہیں۔ رحمتِ الٰہی جُھوم جُھوم کر بَرس رہی ہے۔ کچھ دیر تک خوب ذوق و شوق کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں درود و سلام کے گجرے پیش کئے، اس دوران جیسے ہی سبز سبز گنبد شریف کی طرف نگاہ اُٹھی، ادب و تعظیم میں ہاتھ باندھ کر سر کو جُھکا لیا اور دل ہی دل میں نجانے عاشقِ صادق نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں کیا کیا اِلتجائیں کیں۔ واپسی پر گاڑی میں خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت نے اس نعت کے اشعار پڑھنے شروع کئے:

آس تم پر لگائے ہوئے ہیں لُطف و رحمت کا ہی آسرا ہے

دل پہلے ہی عشقِ رسول میں گھائل تھا، استغاثے کے اشعار نے مزید اثر پیدا کر دیا۔ امیرِ اہلِ سنّت بلند آواز سے رونے لگے اور روتے روتے دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں کچھ اس طرح عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! گناہوں سے بَھرا مت لوٹائیے گا، اپنے رب سے بخشوا دیجئے، جنت میں اپنا پڑوسی بنا لیجئے۔ اَب تو زندگی کا جام لبریز ہوا چاہتا ہے، بڑھاپا بھی زوروں پر ہے، نیکیاں ہو نہیں پاتیں، اگر آپ نے نہ سنبھالا تو۔۔۔

آپ اپنی نعتیہ کتاب وسائلِ بخشش میں لکھتے ہیں:

سفینے کے پُرخچے اُڑ چکے ہیں زَورِ طُوفاں سے سنبھالو! میں بھی ڈوبا اے مری جاں یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، ص340)

مدینۂ پاک سے جُدائی

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مدینۂ منورہ سے چلتے وقت زائرین کا جو حال ہوتا ہے وہ نہ پوچھو، مدینے کے دَر و دیوار کا فِراق ستاتا ہے۔ میں نے مسجدِ نبوی




شریف کی چوکھٹ سے لپٹ کر لوگوں کو روتے دیکھا ہے۔(مراٰۃ المناجیح،2/506)

بدن سے جان نکلتی ہے آہ سینے سے　　تِرے فِدائی نکلتے ہیں جب مدینے سے
روضہ اچھا زائر اچھے اچھی راتیں اچھے دن　　سب کچھ اچھا ایک رخصت کی گھڑی اچھی نہیں

مدینۂ پاک میں آخری رات

مدینۂ پاک میں تقریباً 36 گھنٹے کی مختصر حاضری کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کی مدینۂ پاک سے جُدائی کی گھڑیاں آ پہنچیں۔ آپ نے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن، الحاج سید ابراہیم شاہ صاحب مَدَّ ظِلُّہُ العالی کے لئے کچھ اس طرح ایک تحریر ترتیب دی:

افسوس! چند گھڑیاں طیبہ کی رہ گئی ہیں
اے آنکھ! خون رولے تو رونا ہے جس قدر

یہ لکھتے ہوئے تقریباً ساڑھے چار گھنٹے بعد (بقیع میں جگہ نہ ملنے کی صورت میں) شاید مدینہ چُھٹ جائے گا۔ آہ! (21 ربیع الآخر 1444ھ، 2022ء-11-17)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

الوداعی حاضری

آج کی رات مدینۂ پاک سے جُدائی کی رات ہے۔ رحیم و کریم آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں دُرود و سلام عرض کر کے آج رات مدینۂ پاک سے جُدا ہونا پڑے گا۔ اِس دَور میں اگر کسی سچے عاشق کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ سے جُدائی کی کیفیت دیکھنی ہو تو وہ امیرِ اہلِ سنّت کی مدینۂ پاک سے جُدائی کے مناظر دیکھ لے۔ یہ رقت انگیز مناظر دیکھنے والوں کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت اپنے کمرے سے روتے، در و دیوارِ مدینہ کو چومتے ہوئے لفٹ میں داخل ہوئے اور لفٹ کی




دیوار سے لگ کر پُھوٹ پُھوٹ کر رونے لگے، اسی کیفیت میں لفٹ سے باہر آکر گاڑی میں بیٹھے اور جَنَّتُ الْبَقِیْع شریف کی طرف باہر مین روڈ پر سبز سبز گنبد شریف کی زیارت کر کے روتے جاتے۔ دُرود و سلام عرض کر کے جب واپسی کا وقت آیا تو اس شدت سے روئے کہ ساتھ موجود عاشقانِ رسول بھی اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے، پھر اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر سہارا دیا اور۔۔۔۔ اور۔۔۔۔ گاڑی میں بیٹھ گئے۔

گاڑی آہستہ آہستہ مسجدِ نبوی شریف سے دور ہوتی جارہی ہے۔ عاشقِ مدینہ ہجر و فراقِ مدینہ میں نَم آنکھوں سے مسجد شریف کے گنبد و مینار دیکھ رہے ہیں۔ ایک دَم امیرِ اہلِ سنّت نے تڑپ کر پکارا: اَب تو گنبد شریف بھی نظر نہیں آرہا۔۔ اتنا سننا تھا کہ عاشقانِ رسول کی آنکھوں سے اَشکوں کی جھڑی لگ گئی۔

رُلا دینے والے الفاظ

اسی غَمناک کیفیت میں روتے، بِلکتے زبان پر یہ جاری ہو گیا: الوداع یارسولَ اللہ، الوداع یارسولَ اللہ، آقا! مدینہ چُھوٹ رہا ہے، آقا! بار بار بلوایئے گا، آقا! کرم فرمایئے گا، شفاعت سے محروم نہ فرمایئے گا، ہم سب سے خوش ہو جایئے گا، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خوش ہو جایئے گا، اپنے رب سے بخشوایئے گا۔ یارسولَ اللہ! ساری اُمّت کی خیر ہو، شہزادوں کا صدقہ، اہلِ بیت اور اصحاب کا صدقہ، ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کی خصوصی شفاعت کی درخواست ہے، یارسولَ اللہ! کرم فرما دیجئے، شفاعت کی خیرات دے دیجئے۔

اَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

آتے ہوئے کیا سَہل مدینے کا سفر تھا — جاتے ہیں تو ایک ایک قدم راہ کڑی ہے
روتے ہوئے پہنچے تھے روتے ہوئے لوٹے ہیں — چند وَصل کی گھڑیاں تھیں اَب ہجرِ مدینہ ہے




مدینۂ پاک سے جدّہ شریف

مدینۂ پاک سے بذریعہ ٹرین جدّہ شریف واپسی ہوئی، تقریباً سارا رستہ الوداعی کلام سُن سُن کر امیرِ اہلِ سنّت ہجرِ مدینہ میں آہیں بھرتے رہے، اس سفر میں آپ نے ایک مَدَنی اسلامی بھائی کے نام مدینۂ پاک سے جُدائی کی دردناک کیفیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا:

"آہ! مدینہ نگاہوں سے چُھپ گیا۔ ٹرین ہمیں دور دور کھینچے لیے جارہی ہے، آہ! اَب جدّہ شریف آئے گا۔ پھر... پھر ..."

امیرِ اہلِ سنّت کے عرب شریف کی پاکیزہ فضاؤں سے جدا ہونے کے آخری لمحات اپنے اس شعر کے حقیقی مِصداق تھے:

میں شکستہ دِل لئے بوجھل قدم رکھتا ہوا　　چل پڑا ہوں یاشَہَنْشاہِ مدینہ الوداع

(وسائلِ بخشش، ص237)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلِ سنّت نے اس مبارک سفر میں مختلف مقامات پر چند عاشقانِ رسول کے نام کچھ تحریرات ترتیب دیں۔ اِن کو مُلاحَظہ فرمایئے اور یادِ مدینہ میں کھو جایئے جیسا کسی نے کہا ہے نا:

ہم مدینہ گھوم آئے، جالیوں کو چوم آئے　　جب کسی نے چھیڑی ہے گفتگو مدینے کی

تحریراتِ امیرِ اہلِ سنّت کی ویڈیو دیکھنے کے لئے اس Link پر Click کیجئے:

https://www.ilyasqadri.com/medialibrary/120543

مکمل سفرِ مدینہ کی ویڈیو دیکھنے کے لئے اس Link پر Click کیجئے:

https://www.ilyasqadri.com/medialibrary/119527

مدینۂ پاک جانے کی کیفیت کا منظر دیکھنے کے لئے اس Link پر Click کیجئے:

https://www.ilyasqadri.com/medialibrary/124244




کیسی وہ پُرکیف گھڑی تھی

اللہُ غنی کیسی وہ پُرکیف گھڑی تھی
جب سامنے نظروں کے مدینے کی گلی تھی
نظروں سے لیے بوسے کبھی ہونٹوں سے چوما
اس شہر کی ہر چیز مجھے خوب لگی تھی
لَج پالوں کے لَج پال کی چوکھٹ پہ کھڑا تھا
قسمت مِری اُس در پہ کھڑی جھوم رہی تھی
اُس نعتِ مُقدّس پہ ہر اک نغمہ تَصدُّق
حسّان نے جو نعت مدینے میں پڑھی تھی
کیفیتِ دل کیسے بتاؤں تمہیں لوگو!
جب پہلی نظر گنبدِ خضریٰ پہ پڑی تھی
مجرم تھا کھڑا سر کو جھکائے ہوئے در پر
آنسو تھے رواں ایسے کہ ساوَن کی جھڑی تھی
اُس شہر کے ذرے تھے چمکتے ہوئے تارے
ہر چیز وہاں نور کے سانچے میں ڈھلی تھی
لے ڈوبتے اعمال مرے مجھ کو نیازی
جا پہنچا مدینے مری تقدیر بھلی تھی

(مولانا عبدالستار نیازی)



اللہ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم :

"جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کیلئے کچھ نہ کچھ ہدیہ (یعنی GIFT) لائے: اگرچہ جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے" (550 سنتیں اور آداب 762)

الحمد للہ الکریم یہ لکھتے وقت مکۂ مکرمہ کی مہکی مہکی فضاؤں میں حاضر ہوں، ان شاء اللہ الکریم تھوڑی دیر بعد مدینہ شریف کی جانب روانگی ہے۔

ع جلد ہم عازمِ گلزارِ مدینہ ہوں گے

ان شاء اللہ الکریم

(الحاج سید عارف علی شاہ صاحب کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے یہ تحریر تیار کی)



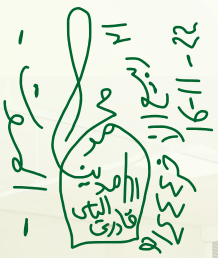
اللہ

یادِ راہِ مدینہ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم :

"جو کسی مریض کی عیادت کو جاتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے: تجھے خوشخبری ہو، تیرا چلنا اچھا ہے اور تو نے جنّت کی ایک منزل کو اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔ (ترغیب سنّتیں اور آداب ص 72-73)

الحمدُ للہ الکریم ہماری ٹرین جانبِ مدینہ بڑھتی جارہی ہے اِسی دوران یہ تحریر تیار کی، تحفہ برائے رکنِ شوریٰ حاجی فضیل رضا عطاری



مدینہ آنے والا ہے



اللہ

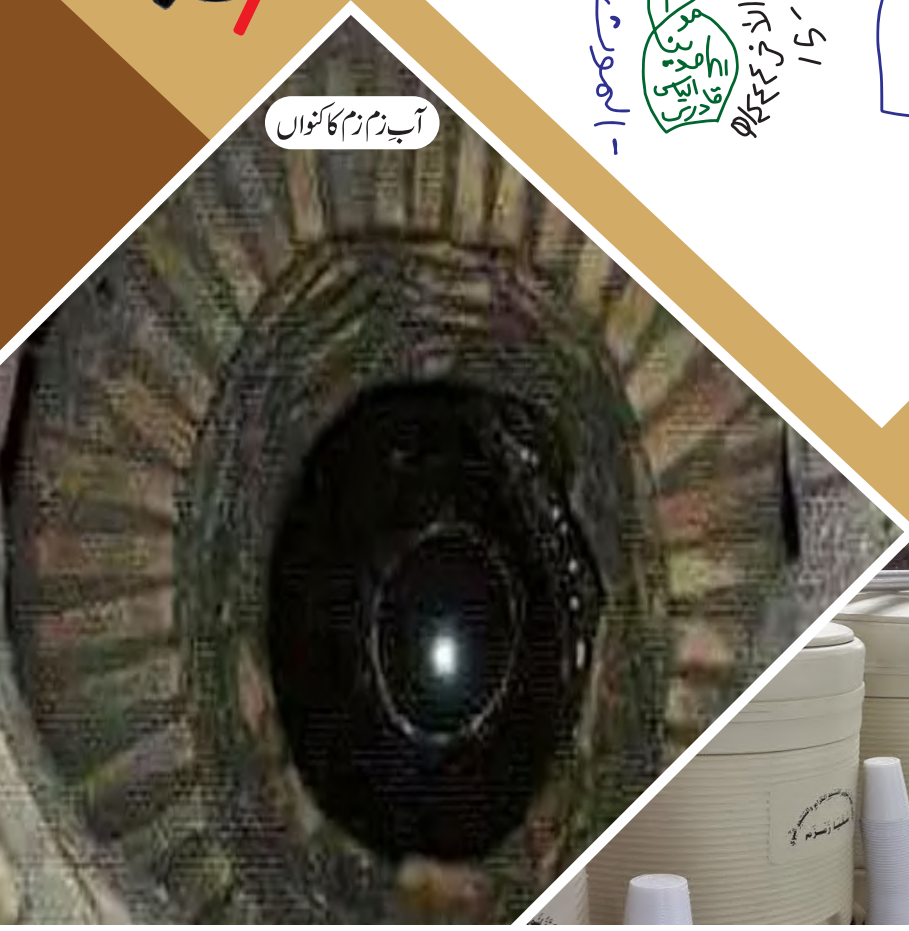
یادِ مکّہ مُکرّمہ
زادہا اللہُ شرفاً وّتعظیماً

"آبِ زم زم دیکھنے سے نظر تیز ہوتی اور گناہ دور ہوتے ہیں، تین چُلّو سر پر ڈالنے سے ذلّت و رسوائی سے حفاظت ہوتی ہے۔" (رفیق الحرمین ص 123)

الحمدُ للہ الکریم آج عمرہ شریف کرنے کے بعد یہ تحریر تیّار کی۔ نگرانِ شوریٰ حاجی عمر اور مع جُملہ اراکینِ شوریٰ (برائے دعوتِ اسلامی) کی خدمت میں بھی اِس عمرے کا ایصالِ ثواب پیش کیا۔

صلّوا علی الحبیب
صلَّی اللہُ علٰی محمّد




آبِ زم زم کا کنواں





اللہ

یادِ سفرِ مدینہ

حدیثِ قُدسی میں فرمانِ الٰہی: اے آدمی تیرا دین اُس وقت تک دُرست نہیں ہوسکتا جب تک تیری زبان سیدھی نہ ہو اور تیری زبان تب تک سیدھی نہیں ہوسکتی جب تک تُو اپنے ربّ عزوجل سے خیانہ کرے۔" (رقیق القلوبین ص 13 تا 14)

الحمدللہ ہمارا ہوائی جہاز سوئے جدّہ شریف محوِ پرواز (یعنی اُڑ رہا) ہے۔



حاجی محمد شاہد عطاری (نگرانِ پاک) کی خدمت میں سوغات

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہ علیٰ محمد

یادِ سفرِ مدینہ

اللہ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم :

" جو شخص اپنے غصّے کو روکے گا اللہ پاک قیامت کے روز اُس سے اپنا عذاب روک دے گا۔" (رفیق الحرمین ص ۱۷۱)

الحمدللہ الکریم یہ الفاظ لکھتے وقت ہم راہی جہاز عرب شریف کی فضاؤں میں جھومتا ہوا سوئے جدّہ شریف رواں دواں ہے۔



لو آیا کہ اب آیا جدّہ کا ساحل
اب آئے گا مکّہ، چلیں گے مدینہ

(حاجی محمد امین عطاری کی خدمت میں۔
سفرِ مدینہ کی یادگار سوغات)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ علی محمد



ساحلِ جدّہ



اللہ

"حرمِ مکّہ میں کی جانے والی ایک نیکی لاکھ نیکی کے برابر ہے
اور ایک گناہ لاکھ گُنا ہے۔"

الحمد للہ الکریم یہ لکھتے وقت ہمارا
ہوائی جہاز جدّہ شریف کی طرف
محوِ پرواز (یعنی اُڑ رہا) ہے۔

(حاجی محمد طاہر مَدَنی
کیلئے یادگار سوغات)

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہُ علٰی محمّد







یادِ حاضریِ مدینہ

(خبرِ انور ﷺ) اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے جسم مبارک سے زمین کا جو حصّہ لگا ہوا ہے وہ کعبہ شریف سے بلکہ عرش و کُرسی سے بھی افضل ہے۔ ؎

عرشِ مُعلیٰ سے اعلیٰ پیارے نبی کا روضہ
ہے ہر مکاں سے بالا پیارے نبی کا روضہ[1]

[1] روضہ یعنی باغ۔ شعر میں روضہ سے مُراد وہ جگہ ہے جہاں جسمِ اقدس تشریف فرما ہے۔

الحمدُ للہ الکریم آج باری حاضریِ مدینہ کی آج پہلی شب ہے۔ (یہ تحریر حاجی عبد الحبیب عطاری کیلئے تحفہ ہے) صلّوا علی الحبیب صلّی اللہ علیٰ محمّد



یادِ سفرِ مدینہ

اللہ

حدیثِ قدسی میں اللہ کریم کا فرمانِ عالیشان:
"جس نے میری حرام کردہ چیزوں سے اپنی آنکھوں کو جھکا لیا (یعنی انہیں دیکھنے سے بچا) میں اُسے جہنّم سے اَمان (یعنی پناہ) عطا کردوں گا۔" (رفیق الحرمین ص ۱۷۶)
الحمدُ للہ الکریم ہمارا ہوائی جہاز عرب شریف کی فضاؤں میں محوِ پرواز (یعنی اڑتا) ہے۔

اُن کے سوا کسی کی دل میں نہ آرزو ہو
دنیا کی ہر طلب سے بیگانہ بن کے جاؤں

(اُحُد رضا عطّاری کیلئے
دورانِ پرواز تحریری سوغات)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ علی محمد



یادِ سفرِ مدینہ

اللہ

"سوتے وقت ایک بار آیۃُ الکُرسی ہمیشہ پڑھئے کہ چور اور شیطان سے ہمیشہ امان (یعنی پناہ) ہے۔"
(رفیق الحرمین ص 42)

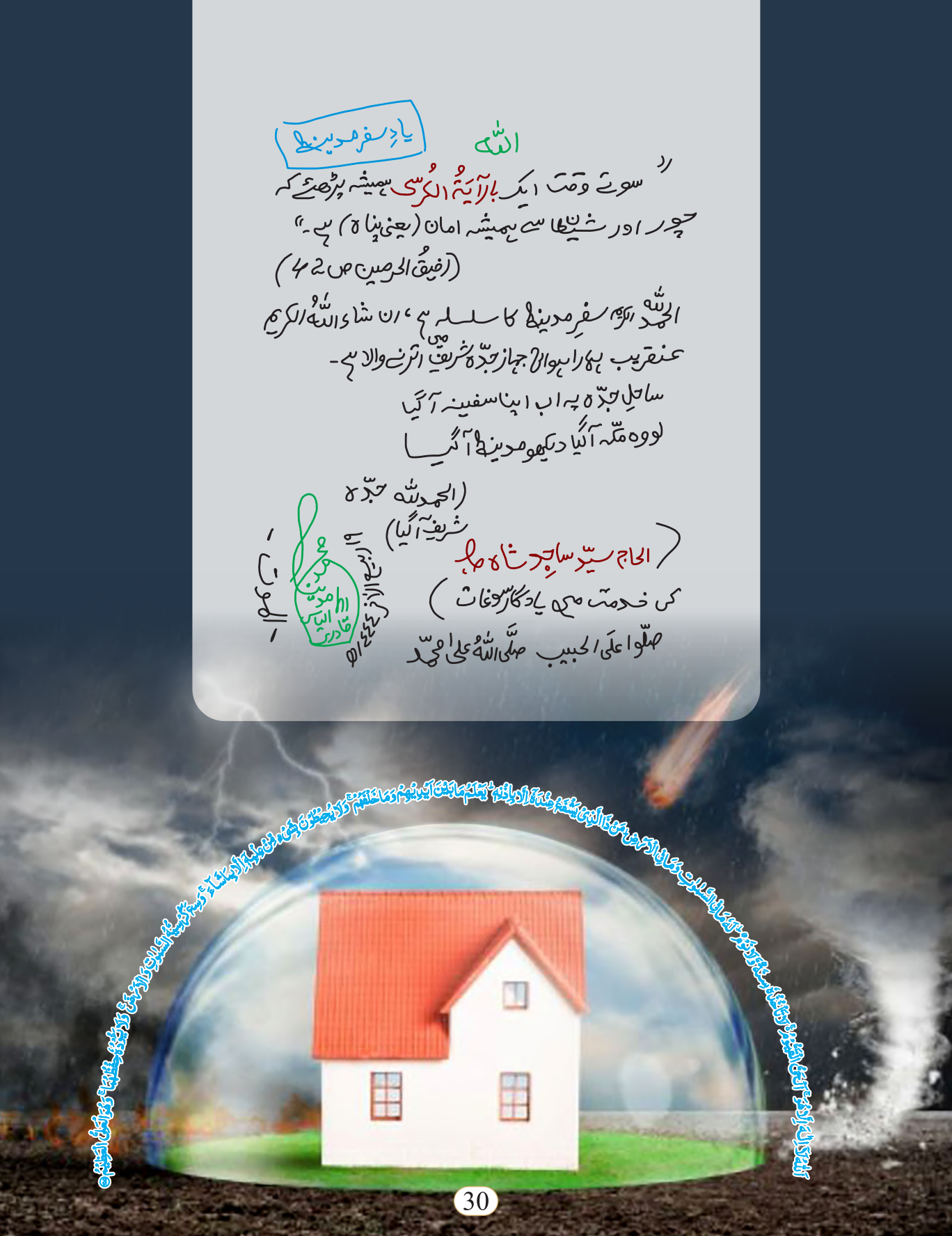
الحمدللہ اکرم سفرِ مدینہ کا سلسلہ ہے، ان شاءاللہ الکریم عنقریب ہمارا ہوائی جہاز جدّہ شریف میں اترنے والا ہے۔

ساحلِ جدّہ پہ اب اپنا سفینہ آگیا
لو وہ مکّہ آگیا دیکھو مدینہ آگیا

(الحمدللہ جدّہ شریف آگیا)

الحاج سیّد ساجد شاہ صاحب
کی خدمت میں یادگار سوغات

صلّوا علَی الحبیب صلَّی اللہُ علٰی محمّد





اللّٰہ

افسوس! چند گھڑیاں طیبہ کی رہ گئی ہیں
اے آنکھ! خون رولے تو رونا ہے جس قدر

یہ لکھتے ہوئے
تقریباً ساڑھے چار گھنٹے
بعد (بقیع میں جگہ نہ
ملنے کی صورت میں) مدینہ
چھوٹ جائے گا۔ آہ!

الحاج سید ابراہیم
شاہ صاحب کی نذر۔۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ علی محمد

صلوا علی الحبیب
صلی اللہ علی محمد

آہ! مدینہ چھوٹ گیا

"مدینہ کونین کا نگینہ ہے"۔

حسرت بھرے دلوں سے ہم آئے ہیں لوٹ کر
ہے چاک چاک ہجر میں یہ سینہ و جگر

آہ! مدینہ نگاہوں سے چھپ گیا، ٹرین بھی
دور دور کھینچے لیے جا رہی ہے،
آہ! اب حجۂ شریف
آئے گا... پھر... پھر...

مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ ہائے کیسا حواسوں نے اختلال کیا

(حاجی ابو عاطف کیلئے تحفہ)

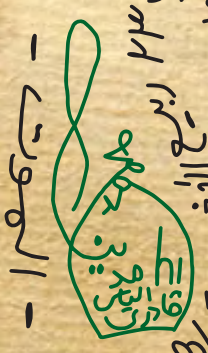


الوداع آکا شاہ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

اللہ

یا دِ فراقِ مدینہ

افسوس وقتِ رخصت نزدیک آ رہا ہے
دل غم کے گہرے دریا میں ڈوبا جا رہا ہے



اللہ کریم آپ کو مع والدۂ مرحومہ و
جملہ خاندان بے حساب
مغفرت سے مشرف فرمائے
آمین۔

آہ! صرف چند گھنٹے بعد
شاید مدینہ چھوٹ جائے۔
صلوا علی الحبیب صلی اللہ علی محمد

(مفتی حسّان صدر کی جانب سے تحفہ)

یادِ سفرِ مدینہ

اللہ

الحمدللہ الکریم! ہمارا ہوائی جہاز عرب شریف کی محدود میں داخل ہو چکا ہے۔ "نیت ہے سفرِ مدینہ میں اپنے لئے، ہر دعوت اسلامی والے اور والی کیلئے اور تمام عاشقانِ رسول کیلئے دعا کرتا رہوں گا۔" (مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ "ضیق الحرمین" ص ۱۴ پر ہے: مسلمان کہ مسلمان کیلئے غیر موجودگی میں جو دعا مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔

یہ لکھتے وقت ۱۱ ربیع الآخر ۱۴۲۶ھ ۲۲-۱۱-۲۰۰۵ء

(حاجی ابو رجب آصف مَدَنی
کیلئے راہِ مدینہ کی یادگار سوغات)

صلوا علی الحبیب
صلی اللہ علی محمد



آہ! فراقِ مدینہ

اللہ

چھُپ گیا نقابِ سُوسے، آہ! سب مدینے کا
دلکش و حسیں منظر، میں مدینہ چھوڑ آیا
دُور ہوگیا سرکار! آہ! غمزدہ عطّار
جلد آؤں پھر دَر پر، میں مدینہ چھوڑ آیا

(رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری کی خدمت میں
غمِ مدینہ میں ڈوبی ہوئی تحریر کی سوغات ...
یہ الفاظ اگرچہ مدینۂ پاک میں نہیں
لکھے، ہم جس کاغذ پر لکھے ہیں وہ
مدینے ہو کر آیا ہے)۔

صلّوا علی الحبیب صلَّی اللہُ علٰی محمّد



آہ! ہجرِ مدینہ

اللہ

"یا اللہ پاک ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کو اور ساری اُمّت کو بخش دے، میرے اور مدنی بیٹوں اور مدنی بیٹیوں کی جائز مرادوں پر رحمت کی نظر فرما۔ اٰمین۔

یہ لکھتے وقت دل غمزدہ ہے ... آہ!

چند گھنٹوں کے بعد

مدینے چھُٹنے والا ہے۔

آہ! مدینے سے جُدائی کی

جاں سوز گھڑیاں ہیں۔

سب دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرتے رہیے۔ صلوا علی الحبیب

صلی اللہ علیٰ محمد



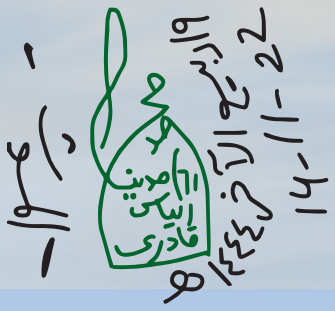
یادِ سفرِ مدینہ

اللہ

"دوکروں سے دعا کروانے سے برکت حاصل ہوتی ہے، اپنے حق میں دوسرے کی دعا قبول ہونے کی زیادہ اُمید ہوتی ہے۔" (رفیق الحرمین ص 12 تا 13)

(ان شاءاللہ الکریم عنقریب ہمارا ہوائی جہاز جدّہ شریف کے مَطار (یعنی ائیرپورٹ) پر اُترنے والا ہے)

(الحاج سیّد فُضیل شاہ صاحب کی خدمت میں سوغات)



صلوا علی الحبیب صلی اللہ علی محمد

اللہ

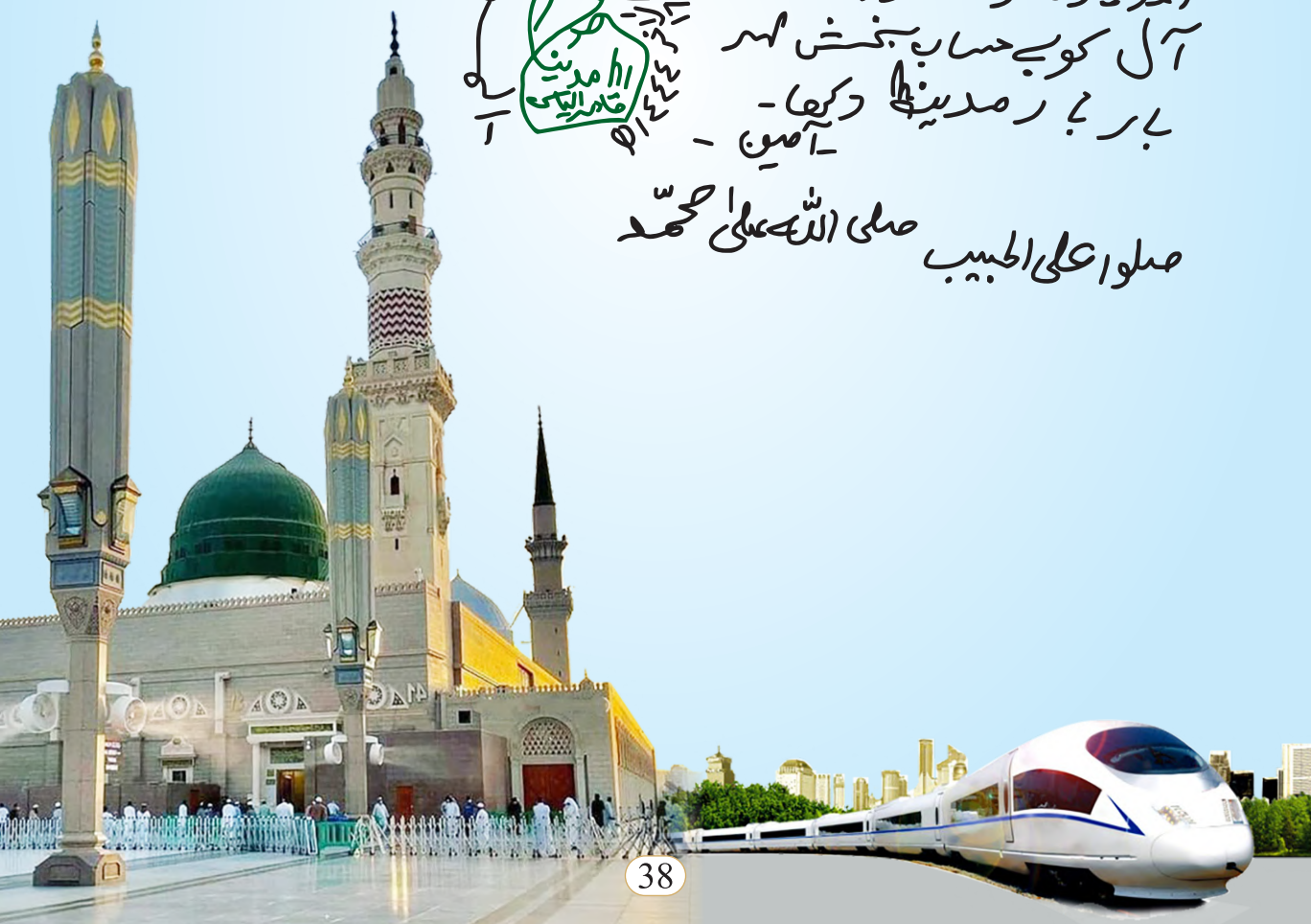
ہائے! مدینہ چھوٹ گیا

حشر بھرے دلوں سے ہم آئے ہیں لوٹ کر
ہے چاک چاک ہجر میں یہ سینہ و جگر

اس وقت تڑپ رہی ہوں مدینے سے دُور دور کہنیے
لئے جا رہی ہے سرکاشی! بقیع ـــ

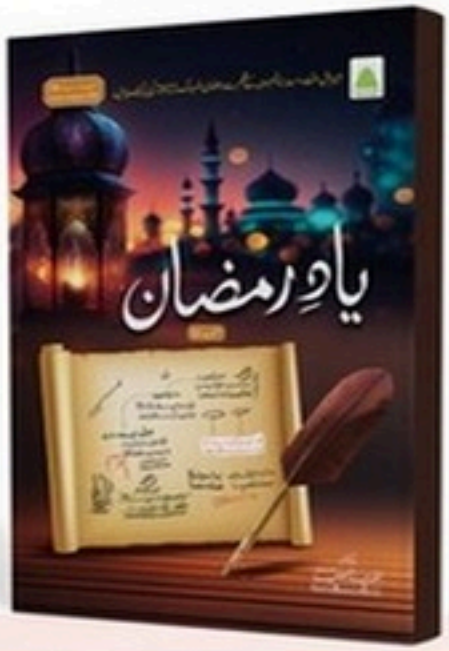
یا اللہ پاک میری اکلوتی بیٹی
اور تینوں نواسیوں اور ان کی
آل کو بے حساب بخشش اور
بار بار مدینہ دکھا۔
آمین۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ علی محمد




اللہ
افسوس! چند گھڑیاں طیبہ کی رہ گئی ہیں
اے آنکھ! خون رو لے تو رونا ہے جس قدر
آہ! مدینہ چھوٹ رہا ہے
محمد
المدینہ
قادری

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-421-0
01082390

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net